ہندیون اور خیالبندون کی ساختہ و پرداختہ ہے ۔ اہل لسان کے کلام مین یہہ ترکیب نہین آئی لہذا اسکی صحت مین تامل اور شبہ ہے ۔ سمر پنچہ یہان اس لفظ مین سرزائد ہے ۔

ہے نظر کرم تحفہ ہی شرم نارسائی کا	بخون غلطیدہ صد رنگ دعوی پارسائی کا

یعنے سورنگ سے خون مین لوٹا ہوا پارسائی کا دعوی بخشش آلہی کی نذر کیواسطے خجلت ناتمامی کا ہدیہ ہے ۔ وثوق صراحت مین جو پریشان عبارت ہے مین نے اسکو اسطرح ترتیب دیا ہے درحقیقت میری رائے مین وثوق صراحت ایسی کتاب ہے کہ اسکے نکات اور دقائق سے طالبان شعر و سخن فیض یاب و خوشہ چین ہو سکتے مین ۔ مقصود قائل یہہ ہے کہ ہم شرم و حیا کیوجہ سے پارسائی کا دعوی نہین کرتے ۔ گویا پارسائی کا دعوی کرنا بے شرمی ہے ۔ دعوی پارسائی کا سورنگ سے خون مین لوٹا ہولے ہے یعنے ہم دعوی پارسائی کا نہین کرتے کیونکہ ہمارا پارسائی کا دعوے شہید ہو گیا اور باقی نہین رہا اور دعوی باقی نہین رہنے کیوجہ شرم نارسائی ہے حاصل یہہ کہ بسبب شرم و خجالت کے ہم دعوی پارسائی کا نہین کرتے ۔ اس شعر مین فارسیت بہت غالب ہے اور خاص مرزا بیدل کی طرز کا شعر ہے میرزا صاحب نے بیدل کا اسقدر تتبع کیا ہے کہ دونون کے کلام مین کوئی فرق باقی نہین رہا ۔ درحقیقت تتبع اسکو کہتے ہین ۔

نہو حسن تماشا دوست رسوا بیوفائی کا	بمہر صد نظر ثابت ہے دعوے پارسائی کا

یعنے معشوق ہمارا پاکدامن ہے مگر اُسمین عیب ہے تو صرف اسقدر کہ بیوفا ہے اور اسیوجہ سے یعنے بیوفائی سے رُسوا ہوگیا ہے مگر اُسکی پاکدامنی مین کوئی شبہہ نہین ہے۔ چشم کی تشبیہ مہر کے ساتھہ دیجاتی ہے اور یہان قاعدۂ مجاز مرسل کے لحاظ سے نظر بمعنی چشم مستعمل ہوا ہے۔

زکات حسن دے ای جلوۂ بینش کہ مہر آسا	چراغ خانۂ درویش ہو کاسہ گدائی کا

کاسہ گدائی سے مراد چشم ہے کیونکہ آنکھہ کی تشبیہ کاسۂ گدائی کے ساتھہ دیجاتی ہے اور وجہ شبہہ یہہ ہے کہ آنکھہ مین عمق ہوتا ہے اور اکثر آنکھہ بادامی شکل کی ہوتی ہے اور کاسہ گدائی مین بھی عمق ہوتا ہے اور اکثر کاسۂ گدائی بھی تراش وخراش مین بادام کا ہمشکل ہوتا ہے۔ زکات حسن اور جلوہ بینش بھی اس معنی کے ممد ومعاون ہین کہ کاسۂ گدائی بمعنی دیدہ وچشم آیا ہے بلکہ کاسۂ گدائی کے مجازی معنی ہی آنکھہ کے ہین ان قرائن کی بھی کوئی ضرورت نہین۔ خانۂ درویش سے مراد قائل کا تن اور جسم ہے۔ جلوہ بینش سے مراد معشوق ہے یعنے یہہ ہین کہ اے معشوق تو اپنا حسن وجمال ہمکو دکھادے تاکہ ہماری آنکھین روشن اور منور ہوجائین آفتاب کیطرح مہر آسا = آفتاب کیطرح مہر آسا مصرع ثانی کے متعلق ہے جو مصرع اول مین آگیا ہے۔ چراغ ہونا = اس شعر مین اس کے مجازی معنے روشن ہونیکے ہین۔ مصرع ثانی کے یہہ معنے ہین کہ ہماری آنکھہ روشن ہوجائے۔